توحید

تحریر۔ آنسہ فرزانہ نذیر ملک

انسانیت پر اسلام کا سب سے بڑا احسان عقیدہ توحید ہے۔ اس عقیدہ توحید ہی کی بدولت انسان نے اپنے خالق و مالک کو پہچانا اور دنیا کے تمام بتوں کو نیست و نابود قرار دے کر اپنے خالق حقیقی کے آگے سر بسجود ہونا سیکھا۔

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم رہے ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور خوشخبری سنو اس جنت کی جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

فضائے بدر پیدا کر فرشتے تری نصرت کو
اتر سکتے ہیں قطار اندر قطار اب بھی

ایمان لانے کے بعد صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ حضرت سمیہ، حضرت بلال حبشی، حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہم ایمان لائے۔ ان کے ایمان لانے کے بعد انہیں ایسی ایسی اذیتیں دیں صرف اس لئے کہ وہ اسلام کو چھوڑ دیں، انہوں نے اذیتیں برداشت کیں مصائب سے دو چار ہوئے لیکن ان کے پائے ثبات میں لغزش نہ آئی، تکالیف اور مصائب سے دو چار ہونے کے بعد وہ آسائش سے بھی نوازے گئے کیونکہ خدا کی توحید کو منوانے کے لئے ثابت قدم رہے۔

خدا پر ایمان لانے کے بعد ہم صرف اسی کے ہو کے رہیں کسی اور کو اپنا حاجت روا مشکل کشا نہ سمجھیں۔

قرآن کریم میں ہمیں بتایا گیا ہے

بے شک میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میری عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز ادا کرو

خدا کی توحید پر تو ہر کوئی یقین رکھتا ہے لیکن اگر ہم سچے دل سے اس پر یقین کریں اور اس یقین کی روشنی میں خدائی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے سرگرم عمل رہیں تو یقیناً ہم زندگی کے امتحان میں کامیاب ہوں گے۔

خدا کی بارگاہ میں جھک جانے کے بعد باطل کے آگے جھکنے کی ضرورت نہیں ہوتی خدا کے سہارے کے بعد کسی اور سہارے کی ضرورت نہیں رہتی۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

ہر انسان توحید پر ایمان تو لے آتا ہے لیکن اگر اس کے فعل تضاد کو دیکھا جائے تو اس میں خالصتاً توحید نہیں ٹپکتی

علم الغیب فلا یظھر علی غیبہ احدا (سورہ جن) آیت ۲۵

وہ عالم الغیب ہے وہ خدا اپنے علم غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا مگر انبیاء کرام میں سے جن نبیوں کو پسند کرتا ہے۔ اطلاع دیتا ہے

ہم اہل حق کا یہ عقیدہ ہے کہ آنحضرت محمد سب مخلوق میں سے بہتر بشر اور برگزیدہ ہیں باقی تمام اصحاب کرام اور اولیاء اللہ سب آپ کے ماتحت ہیں۔ اصول ذیل کے مطابق ہمیں یہ سوچ لینا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے جس صورت میں آنحضرت محمد کو حکم دیا

کہ آپ یہ اعلان کریں کہ مجھ میں مخلوق کو نفع یا نقصان پہنچانے کی صلاحیت نہیں ہے تو پھر اس کے ماتحتوں کو کیا ہو گی پھر جو لوگ اولیاء اللہ کے حق میں گمان کرتے ہیں کہ وہ نفع انسانی یا کسی مصیبت کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں تو وہ دراصل غلط فہمی ہی میں مبتلا نہیں ہیں بلکہ ان کے اس قول و فعل سے توہین انبیاء ہوتی ہے اور قول و فعل سے وہ خدا کی وحدانیت کو نہ ماننے والے قرار دیئے جاتے ہیں کیونکہ جب آنحضرت جیسے اولو العزم پیغمبر کو یہ اختیار حاصل نہیں ہے تو پھر آپ کے ماتحتوں کو کیا ہوگا۔ کسی ولی اللہ کو مخاطب کر کے یہ کہنا' امداد کن' امداد کن یا شیخ عبدالقادر جیلانی بالکل درست نہیں ہے۔ لوگوں کو غور کر لینا چاہئے کہ جو اختیار خدا تعالیٰ نے اپنے اولوالعزم پیغمبر کو نہیں دیا تو وہ کسی ولی اللہ کو کیسے دے گا۔

جو لوگ کسی ولی اللہ کو حاجت روا یا مشکل کشا سمجھتے ہیں پس ان کے ایسا کرنے سے وہ خدا کی وحدانیت کا ٹھیک حق ادا نہیں کرتے ان کا یہ فعل مشرکانہ ہے

ان الشرک لظلم عظیم

یعنی شرک بہت بڑا ظلم یا گناہ ہے

اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تو تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

سورۃ اعراف ۹۷

اسی طرح ہمیں کسی نبی اور اولیاء اللہ کے بارے میں یہ گمان نہیں کرنا چاہئے کہ وہ حاضر و ناظر یا زندہ ہیں

آپ کو یہ واقعہ یاد ہو گا کہ رسول کریم کے انتقال پر حضرت عمر نے تلوار کھینچ لی اور کہا کہ کوئی نہ کہے کہ آپ دنیا سے تشریف لے گئے ہیں تو اس وقت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صرف خدا کی ذات ہمیشہ رہنے والی ہے ہم خدا کی عبادت کرتے ہیں اس کے رسول کی نہیں۔ اس

واقعہ سے یہ بات ہمیں ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ آنحضرت اس دنیا سے تشریف لے جا چکے ہیں۔ اگر اب بھی تم اس بات کو نہ سمجھو تو تم اصحاب کے نہ ماننے والے قرار دیئے جاتے ہو۔ سجدہ صرف خدا کے لئے جائز ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات کو بھی سجدہ کروانا گوارہ نہ کیا اور فرمایا کہ خدا کے سوا اور کسی کو سجدہ کرنے کا حکم ہوتا تو بیوی کو حکم ہوتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ اے مشرکانہ رویہ اختیار کرنے والے لوگو! اگر تمہیں محمد مصطفیٰ سے محبت ہے تو اولیاء اللہ کی قبروں کو پوجنا اور سجدہ کرنا چھوڑ دو کیا تم یہ گوارہ کرتے ہو کہ تمہیں کوئی مشرک کہے لیکن تمہارا یہ بے بنیاد فعل تمہیں مشرک کہنے پر مجبور کرتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے

کہ رسول خدا اپنی آخری جس بیماری میں آپ اٹھ بھی نہیں سکتے تھے ارشاد فرمایا' یہودیوں اور عیسائیوں پر خدا کی لعنت ہو کہ انہوں نے انبیاء و اولیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا ڈالا

آنحضرت کی دعا

یا اللہ میری قبر کو وثن بننے سے بچائیو کہ اس کی پرستش کی جائے اس لئے کہ یہود و نصاریٰ نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا دیا اور ان پر اللہ کا عذاب نازل ہوا۔

آپ کی دعا سے یہ معلوم ہوا کہ قبروں کے پجاری جو کہ اپنے معاملات بھی قبروں ہی کے ساتھ کرتے ہیں ان کو چومنا چاٹنا اور ان سے اپنی حاجتیں پوری کروانے کے لئے چڑھاوے نیاز وغیرہ دیتے ہیں تو جس قبر کے ساتھ ایسا سلوک کیا جاتا ہے اس کی قبر وثن بن جاتی ہے۔

آنحضرت کی دعا کی قبولیت

اللہ تعالیٰ نے آپ کی قبر کو سجدہ گاہ بننے سے بچا لیا اور آپ کی دعا کو قبول فرما کر آپ کی قبر کو چھپا دیا ورنہ آپ کی پرستش کی وجہ سے آپ کی قبر وثن بن جاتی۔ رسول اکرم کے فرمان کے مطابق حضور کو خدشہ تھا کہ قبروں کو وثن بھی بنایا جا سکتا ہے اور دعا فرمائی کہ میری قبر کو سجدہ گاہ بننے سے اللہ بچائیو چنانچہ آپ کی دعا قبول ہوئی اور پجاری قسم کے لوگوں سے آپ کی قبر کو دور رکھا

آنحضرت کو یہ ڈر تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اہل اسلام میں یہ قباحت پیدا ہو جائے چنانچہ حضور پاک نے یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائی تاکہ لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ حضور کو یہ فعل کتنا ناپسند ہے قبر خواہ کسی کی بھی ہو اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا منع ہے اگر ایسا کرنے والا قبر کو معاذ اللہ معبود سمجھ کر سجدہ کرے گا تو وہ شرک کہلائے گا لیکن اگر انہیں ایسا کام کرنے سے منع کیا جائے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ بزرگوں کے لئے تعظیمی سجدہ ہے سجدہ خواہ کوئی بھی ہو وہ صرف خدا ہی کو جائز ہے

اگر وہ تعظیم کے لئے ایسا کرے گا تو وہ بڑے جرم کا مرتکب ہو گا اور اس کا یہ فعل اسے مشرک بنا دے گا۔

وما علینا الا البلاغ المبین

- برصغیر پاک و ہند میں شرک و بدعت کو فروغ کس نے دیا؟
- بریلویت کا بانی کون تھا؟
- انگریز کے ایماء پر تحریکِ پاکستان اور جہاد کی مخالفت کس نے کی؟
- بریلوی عقائد کی اصل حقیقت کیا ہے؟
- اسلامی معاشرے میں بدعات اور ہندو رسوم کو فروغ کس نے دیا
- امام ابن تیمیہ، ابن حزم، امام شوکانی، محمد بن عبدالوہاب، سید نذیر حسین محدث دہلوی، قائد اعظم، علامہ اقبال، مولانا ابوالکلام اور دوسرے اکابرینِ ملتِ اسلامیہ کو کس نے کافر کہا؟

یہ تمام تفصیلات

شہیدِ اسلام امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر کی معرکۃ الآراء تصنیف

بریلویت (اردو)

میں ملاحظہ فرمائیں

آپ خود پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھائیں۔

ناشر: ادارہ ترجمان السنۃ ۷۵۔۴ شادمان کالونی، لاہور

ملنے کا پتہ

مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور